باطنی تبدیلی کا راستہ

ہر سال پاک ماں کیتھولک کلیسیا راکھ کے بدھ سے روزوں کے ایام کا آغاز کرتی ہے۔ کاہن راکھ کے بدھ کی عبادت کے دوران راکھ کو برکت دے کر مومنین کی پیشانی پر لگاتا ہے۔ راکھ حقیر ہونے، اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونے نیز خاکساری اور توبہ کی علامت ہے۔ قدیم کلیسیا میں راکھ کی رسم صرف توبہ کرنے والوں کے لیے ادا کی جاتی تھی۔ تائب گناہگار چالیس دنوں تک اپنے گناہوں پر پشیمان ہوتے، دُعا کرتے، توبہ کرتے اور خدا سے معافی کے طلب گار ہوتے۔ اس عرصے کے دوران انہیں یوخرستی عبادت میں بھی شامل ہونے کی اجازت نہ تھی۔ بلکہ انہیں خاص لباس دیا جاتا اور ان کے سروں پر راکھ ڈالی جاتی۔ مومنین مناجات میں ان کے لئے خصوصی دُعا کرتے۔ بشپ صاحب ان کے سروں پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرتے اور انہیں پاک جمعرات کو عبادت میں شامل کیا جاتا تھا۔ بعدازاں پیشانی پر راکھ لگانے کی رسم کا باقاعدہ آغاز ہوا جس کو کلیسیا توبہ اور تبدیلی کے عمل کے طور پر جاری رکھے ہوئے ہے۔

روزوں کا موسم توبہ اور تبدیلی کی دعوت دیتا ہے۔ یہ موسم ایسٹر سے 46 دن پہلے شروع ہوتا ہے۔ مومنین بڑی عقیدت سے ان دنوں کو ریاضت، دُعا، خیرات نیز خداوند یسوع کی پاشکا منانے کی تیاری کے موسم کے طور پر مناتے ہیں۔ اس موسم میں گرجا گھر میں داخل ہوتے ہی ہر شخص کا مزاج تبدیل ہو جاتا ہے۔

روزوں کے موسم کا لطّوریائی رنگ جامنی ہوتا ہے جو توبہ پشیمانی اور تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ راکھ کے بدھ کی عبادت میں شریک مومنین کی پیشانی پر کاہن پاک صلیب کا نشان بناتا ہے اور اس عمل کے دوران یہ الفاظ دہرائے جاتے ہیں کہ اے انسان تو خاک ہے اور خاک ہی میں لوٹے گا۔ راکھ کے بدھ کہے گئے یہ الفاظ، تو خاک ہے اور خاک ہی میں لوٹے گا۔ انسانی تاریخ کے پہلے گناہ کے بیان کی روشنی میں جو آدم اور حوا نے کیا، انسانوں کو گناہوں سے توبہ کرنے اور خدا کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

خدا نے انسان کو بقا کے لیے پیدا کیا تا کہ وہ زندہ رہے لیکن گناہ کے سبب سے وہ باغِ عدن سے نکالا گیا۔ بائبل مقدس کی تاریخ گواہ ہے کہ بنی نوع انسان میں گناہ ختم نہ ہوا بلکہ بڑھتا گیا۔ مگر خدا انبیاء اکرام کو بھیجتا رہا تا کہ لوگوں کو گناہ اور بدی سے کنارہ کشی کرنے اور توبہ تبدیلی کی طرف مائل کریں۔

درحقیقت راکھ کے بدھ کی عبادت نیز روزوں کا موسم مومنین کی روحانی تربیت کرتا ہے تا کہ وہ اپنی روشوں سے باز آئیں، اپنی راہوں کو تبدیل کریں اور خداوند کی طرف رجوع لائے۔ اس کے ساتھ روزوں کے موسم کا خوبصورت پیغام یہ بھی ہے کہ ہم ضرورت مندوں کی ضرورتوں کا خیال رکھیں۔ پس واضح ہوا کہ روزوں کے ایام ہمیں خدا کی رحمت اور معافی حاصل کرنے کا اہم موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ ایام ہمیں دعوت دیتے ہیں کہ ہم اپنے گناہوں پر سوچیں اور سچی توبہ کر کے خلوص دل کے ساتھ روزوں کا آغاز کریں۔ برے کاموں سے دُور رہیں۔ اپنی زندگی میں حلیمی، فروتنی، عاجزی وانکساری اور ایک دوسرے سے محبت کا مظاہرہ کریں اور ان ایام میں اپنے آپ کو باطنی طور پر تبدیل کریں۔ کیونکہ درحقیقت یہ ایام اپنے آپ کو باطنی طور پر تبدیل کرنے کے ایام ہیں۔ اپنے آپ کو تبدیل کریں اور خدا سے برکات وفضائل حاصل کریں۔ آپ سبھی کو روزوں کے بابرکت ایام مبارک ہوں۔